## سوال

(246) ہم بستری سے غسل واجب ہوجاتا ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
کیا ہم بستری کے بعد زوجین پر غسل واجب ہوجاتا ہے خواہ انزال نہ بھی ہوا ہو؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں، ان دونوں پر غسل واجب ہوجاتا ہے خواہ انزال (یعنی منی کا خروج) نہ بھی ہوا ہو؟ جیسا کہ حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الأَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْغُسْلُ"

"جب کوئی عورت کی چار شاخوں (یعنی دو بازو اور دو ٹانگوں) کے درمیان بیٹھے اور اس کے ساتھ کوشش کرے (یعنی ہم بستری کرے) تو غسل واجب ہوگیا۔"

اور صحیح مسلم کی ایک روایت میں یہ لفظ ہیں:

"وَإِنْ لَمْ يُنْزِلْ"

"اگرچہ انزال (منی کا اخراج) نہ بھی ہوا ہو۔" (بخاری (291) کتاب الغسل باب اذا التقی الختانان مسلم (348) کتاب الحیض باب نسخ الماء من الماء وجوب الغسل بالتقاء الختانين ابوداود (216) کتاب الطهارة باب فی الاکسال ابن ماجۃ (608) کتاب الطهارة وسننها باب ماجاء فی وجوب الغسل اذا التقی الختانان دارمی (1/194) دار قطنی (1/113) بیہقی (1/163) احمد (2/247) ابن حبان (1178)

یہ حدیث وجوب غسل میں واضح دلیل ہے خواہ انزال نہ بھی ہوا ہو اور یہ بات اکثر لوگوں پر مخفی ہے لہذا اس سے خبردار ہوجانا چاہیے۔ (شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح و طلاق]

# ص312

محدث فتویٰ